



عالمی مالیاتی فنڈ  
700 انیسویں اسٹریٹ، نارٹھ  
ویسٹ  
واشنگٹن ڈی سی 20431 یو ایس  
ا

پریس ریلیز نمبر 17/227  
برائے فوری اجرا  
16 جون 2017ء

آئی ایم ایف ایگزیکٹو بورڈ نے پاکستان کے ساتھ آرٹیکل IV مشاورت مکمل کر لی

14 جون 2017ء کو عالمی مالیاتی فنڈ کے ایگزیکٹو بورڈ نے پاکستان کے ساتھ آرٹیکل IV<sup>1</sup> کی مشاورت مکمل کر لی۔

معاشی نمو کے لیے پاکستان کے امکانات سازگار ہیں، مالی سال 2016/17ء میں حقیقی جی ڈی پی کا تخمینہ 5.3 فیصد لگایا گیا ہے جو چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) کی سرمایہ کاریوں، توانائی کی بہتر دستیابی اور نمو کو تقویت دینے والی ساختی اصلاحات کی مدد سے وسط مدت میں 6 فیصد تک پہنچ جائے گی۔ گرانی بتدریج بڑھ رہی ہے لیکن قابو میں ہے اور مالی شعبہ صحت مند ہے۔

تاہم 2013-16ء کے ای ایم ایف کی مدد سے چلنے والے پروگرام کے تحت معاشی استحکام کے فوائد زائل ہونا شروع ہو گئے ہیں اور معاشی امکانات کے لیے خطرات کا باعث ہیں۔ مالی کنسولیدیشن سست ہو گئی ہے اور 2016/17ء کے بجٹ کا خسارہ جی ڈی پی کے 4.2 فیصد (حکام کی تازہ ترین پیش گوئی) سے تجاوز کرنے کا امکان ہے۔ کرنٹ اکاؤنٹ کا خسارہ بڑھ گیا ہے اور سرمایہ جاتی اشیا اور توانائی کی تیزی سے بڑھتی ہوئی درآمدات کی بنا پر 2016/17ء میں متوقع طور پر جی ڈی پی کا 3 فیصد رہے گا۔ روپے ڈالر ایکسچینج ریٹ کے تناظر میں زر مبادلہ کے ذخائر کم ہوئے ہیں۔ جہاں تک ساختی اصلاحات کا تعلق ہے، کاروباری ماحول اور مالی شمولیت کے حوالے سے اصلاحات پر کامیاب عملدرآمد جاری ہے تاہم بجلی کے شعبے میں پھر سے بقایا جات اکٹھا ہونے لگے ہیں اور سرکاری شعبے کے بیمار اداروں کے مالی نقصانات قلیل مالیاتی وسائل پر بوجھ بننا شروع ہو گئے ہیں۔ اہم بیرونی خطرات میں تجارتی شراکت داروں کی کم نمو، سخت عالمی مالی حالات، تیل کی بین الاقوامی قیمتوں میں تیزی سے اضافہ اور وسط مدت میں بڑے پیمانے کی غیرملکی سرمایہ کاریوں سے بڑھتی ہوئی بیرونی ذمہ داریاں پوری کرنے کے لیے کافی برآمدات پیدا کرنے میں ناکامی شامل ہیں۔

<sup>1</sup> آئی ایم ایف کے آرٹیکلز آف ایگریمنٹ کے آرٹیکل IV کے تحت آئی ایم ایف کے ارکان کے ساتھ عموماً ہر سال دوطرفہ بات چیت کرتا ہے۔ ایک اسٹاف ٹیم ملک کا دورہ کرتی ہے، معاشی اور مالی معلومات اکٹھا کرتی ہے اور حکام کے ساتھ ملک کے معاشی حالات اور پالیسیوں پر گفت و شنید کرتی ہے۔ ہیڈکوارٹر واپس آکر اسٹاف ایک رپورٹ تیار کرتا ہے جو ایگزیکٹو بورڈ کی بحث کی بنیاد بنتی ہے۔

ایگزیکٹو بورڈ کی جانچ<sup>2</sup>

ڈائریکٹرز نے 2013-16ء کے فنڈ کے تعاون کے پروگرام کے دوران معاشی لچک مضبوط بنانے پر پاکستانی حکام کو سراہا۔ ڈائریکٹرز نے اس امر سے اتفاق کیا کہ نمو کے امکانات سازگار ہیں تاہم کہا کہ حال میں پالیسی پر عملدرآمد میں کمزوری آئی ہے اور معاشی کمزوریاں پھر ابھر رہی ہیں۔ اس پس منظر میں ڈائریکٹرز نے حکام پر زور دیا کہ مناسب پالیسیوں کے مسلسل نفاذ کے ذریعے حالیہ برسوں میں حاصل ہونے والے معاشی فوائد کے تحفظ کے لیے اقدامات کریں اور بلند تر اور زیادہ شمولیتی نمو حاصل کرنے کے لیے ساختی اصلاحات جاری رکھیں۔

ڈائریکٹرز نے حکام کی مالیاتی کنسولیدیشن کو مضبوط بنانے کے لیے حوصلہ افزائی کی۔ انہوں نے کہا کہ مالی سال 2017/18ء کے بجٹ میں مزید بتدریج کنسولیدیشن کا ہدف اختیار کیا گیا ہے، گو کہ یہ مالیاتی ذمہ داری اور تحدید قرضہ (FRDL) ایکٹ کے تحت مقرر کردہ ہدف تک پہنچنے کے لیے درکار رفتار سے کم ہے اور محاصل کی حالیہ کارکردگی کے پیش نظر اس کے لیے محاصل میں اضافے کے اقدامات درکار ہوں گے۔ ڈائریکٹرز نے اس بات پر زور دیا کہ معاشی لچک کو مضبوط بنانے، مالیاتی پائیداری کو تحفظ دینے جاری کھاتے اور بین الاقوامی ذخائر پر دباؤ کو محدود رکھنے کے لیے وسط مدت میں ایف آر ڈی ایل کے مطابق پائیدار مالیاتی کنسولیدیشن ضروری ہے۔ اس مقصد کے لیے ڈائریکٹرز نے ٹیکس کا دائرہ وسیع کرنے، ٹیکس کے انتظام کو مضبوط بنانے اور اجرت بل کی نمو اور سبسڈی کو قابو میں رکھ کر عوام کی فلاح پر خرچ کر کے سرکاری اخراجات کے اجزائے ترکیبی کو بہتر بنا کر ٹیکس محاصل میں اضافہ کرنے کی سفارش کی۔ انہوں نے یہ سفارش بھی کی کہ قومی مالیاتی وفاقی فریم ورک اور سرکاری قرضے کے انتظام کو مضبوط بنایا جائے۔

ڈائریکٹرز نے کم گرانی کو برقرار رکھنے کے لیے دانشمندانہ مانیٹری پالیسی قائم رکھنے کی اہمیت پر زور دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ مانیٹری پالیسی مناسب طور پر اکوموڈیٹو رہی ہے اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان پر زور دیا کہ چوکس رہے اور گرانی کا دباؤ سامنے آنے یا زر مبادلہ کی مارکیٹ پر دباؤ شدید تر ہونے کی صورت میں اسے سخت کرنے کے لیے تیار رہے۔ ڈائریکٹرز نے حکام پر زور دیا کہ بیرونی عدم توازن کم کرنے اور بیرونی بفرز کو مضبوط کرنے کے لیے ایکسچینج ریٹ میں زیادہ لچک کی گنجائش رکھیں بجائے اس کے کہ انتظامی اقدامات پر انحصار کیا جائے۔ اس سلسلے میں انہوں نے حکام کے ایک سال کے اندر صارفی ایشیا کی درآمدات پر کیش مارجن کی شرط، جو ایکسچینج کی ایک پابندی ہے، ختم کرنے اور کرنسی پریکٹس بڑھانے کے عزم کا خیر مقدم کیا۔ ڈائریکٹرز نے مرکزی بینک کی خودمختاری کو مضبوط بنانے کے جاری عمل کا خیر مقدم کیا اور 2013ء کے سیف گارنٹر اسیسمنٹ کی بقیہ سفارشات پر عملدرآمد اور اسٹیٹ بینک سے حکومت کے قرض کو رفتہ رفتہ کم کرنے پر زور دیا۔ ڈائریکٹرز نے مذکورہ بالا بیشتر اقدامات کو وسط مدت میں انفلیشن ٹارگیٹنگ ریجیم کی طرف منتقلی کے لیے لازمی شرط قرار دیا۔

<sup>2</sup> بحث کے خاتمے پر منیجنگ ڈائریکٹر بورڈ کے چیئرمین کی حیثیت سے ایگزیکٹو ڈائریکٹرز کے خیالات کا خلاصہ بیان کرتا ہے اور یہ خلاصہ ملک کے حکام کو ارسال کر دیا جاتا ہے۔ خلاصہ کرنے میں جو پیمانے استعمال ہوئے ہیں ان کی وضاحت یہاں ملاحظہ کی جاسکتی ہے <http://www.imf.org/external/np/sec/misc/qualifiers.htm>

ڈائریکٹرز نے مالی شعبے کی اصلاحات کو مزید آگے بڑھانے کی اہمیت پر زور دیا تاکہ اس شعبے میں لچک اور مضبوطی آنے کا سلسلہ جاری رہے اور مالی گہرائی پیدا کرنے میں مدد ملے۔ انہوں نے درکار سے کم سرمائے کے حامل بینکوں سے ضوابطی تعمیل کرانے، ضوابطی اور نگرانی کے فریم ورکس کو مستحکم تر کرنے، غیر فعال قرضوں سے نمٹنے اور اے ایم ایل سی ایم ایف فریم ورک کو بہتر بنانے کی کوششوں کا خیر مقدم کیا۔ ڈائریکٹرز کو توقع ہے کہ نئی ڈپازٹ انشورنس کام کرنا شروع کر دے گی۔

ڈائریکٹرز نے زور دیا کہ نمو کو زیادہ شمولیتی بنانے اور غربت کم کرنے کے لیے ساختی اصلاحات کے ایجنڈے میں مزید پیش رفت کی ضرورت ہے۔ انہوں نے مالی شمولیت کو فروغ دینے اور کاروباری ماحول کی اصلاحات کی حکمت عملی کو نافذ کرنے میں پیش رفت کو سراہا اور حکام کی حوصلہ افزائی کی کہ یہ کوششیں جاری رکھیں۔

ڈائریکٹرز نے سوشل سیفٹی نیٹس کو مزید مضبوط بنانے کی بھی سفارش کی۔ انہوں نے توانائی کے سیکٹر میں ایک مضبوط ضوابطی فریم ورک قائم رکھنے، اس سیکٹر میں پھر ابھرنے والے واجبات کے مسئلے سے جلد نمٹنے اور اس کی مالی صحت کو یقینی بنانے کی بھی سفارش کی۔ ڈائریکٹرز کا کہنا تھا کہ سرکاری انٹرپرائزز کی تشکیل نو اور ان میں نجی شعبے کی شرکت کے لیے راہ ہموار کرنے اور ان کی گورننس کو بہتر بنانے سے ان کی مالی طاقت اور معاشی کارکردگی میں بہتری یقینی بن جائے گی اور مالیاتی خطرات کم ہوں گے۔

Pakistan: Selected Economic Indicators, 2012/13–2017/18 1/

Population: 195.4 million (2015/16)  
 Per capita GDP: US\$1,454 (2015/16)  
 Poverty rate: 29.5 percent (2012/13)  
 Main exports: Textiles (\$12.8 billion, 2015/16)  
 Unemployment: 5.9 percent (2014/15)

	2012/13	2013/14	2014/15	2015/16	2016/17 Proj.	2017/18 Proj.
	(Annual percentage change)					
<b>Output and prices</b>						
Real GDP at factor cost	3.7	4.1	4.1	4.5	5.3	5.5
GDP deflator at factor cost	7.1	7.4	4.3	0.6	3.5	5.0
Consumer prices (period average)	7.4	8.6	4.5	2.9	4.3	5.0
Consumer prices (end of period)	5.9	8.2	3.2	3.2	5.3	5.0
Pakistani rupees per U.S. dollar (period average)	8.4	6.4	-1.5	2.7	...	...
	(In percent of GDP)					
<b>Saving and investment</b>						
Gross saving	13.9	13.4	14.7	14.3	12.7	15.3
Government	-5.1	-1.4	-1.6	-0.7	-0.5	2.0
Nongovernment (including public sector enterprises)	19.0	14.7	16.3	15.0	13.2	13.3
Gross capital formation 2/	15.0	14.6	15.7	15.6	15.8	18.5
Government	3.2	3.5	3.7	3.7	3.9	6.0
Nongovernment (including public sector enterprises)	11.7	11.1	12.0	11.8	11.9	12.5
<b>Public finances</b>						
Revenue and grants	13.5	15.2	14.5	15.5	15.8	17.6
Expenditure (including statistical discrepancy)	21.9	19.8	19.1	19.2	20.2	21.6
Budget balance (including grants)	-8.4	-4.9	-5.3	-4.4	-4.3	-4.0
Budget balance (excluding grants)	-8.5	-5.7	-5.4	-4.6	-4.5	-4.2
Primary balance	-3.9	-0.3	-0.5	-0.1	-0.1	-0.1
General government debt incl. IMF obligations	63.9	63.5	63.3	67.6	66.6	65.1
External general government debt	21.1	20.2	18.9	20.8	21.3	21.5
Domestic general government debt	42.8	43.3	44.4	46.8	45.4	43.6
	(Annual changes in percent of initial stock of broad money, unless otherwise indicated)					
<b>Monetary sector</b>						
Net foreign assets	-3.5	3.7	2.2	1.7	0.1	0.4
Net domestic assets	19.3	8.8	11.0	11.9	13.3	11.4
Broad money (percent change)	15.9	12.5	13.2	13.7	13.4	11.8
Reserve money (percent change)	15.8	12.9	9.9	26.5	14.1	13.5
Private credit (percent change)	-0.2	12.1	5.9	11.1	13.0	13.5
Six-month treasury bill rate (period average, in percent)	9.8	9.7	8.8	6.3	...	...
<b>External sector</b>						
Merchandise exports, U.S. dollars (percentage change)	0.4	1.1	-3.9	-8.8	-0.8	9.4
Merchandise imports, U.S. dollars (percentage change)	-0.6	3.8	-1.0	-2.0	12.6	6.6
Current account balance (in percent of GDP)	-1.1	-1.3	-1.0	-1.2	-3.0	-3.2
	(In percent of exports of goods and services, unless otherwise indicated)					
External public and publicly guaranteed debt	140.7	161.2	159.8	193.3	209.7	210.0
Debt service	21.6	26.2	20.7	22.9	29.2	21.4
Gross reserves (in millions of U.S. dollars) 3/	6,008	9,096	13,534	18,143	18,518	18,883
In months of next year's imports of goods and services	1.5	2.2	3.3	4.0	3.8	3.6
<b>Memorandum items:</b>						
Underlying fiscal balance (excl. grants; percent of GDP) 4/	...	...	...	...	-4.8	-4.2
General government and government guaranteed debt (incl. IMF; % GDP)	66.7	65.7	65.7	70.0	69.1	67.6
Net general government debt (incl. IMF; % GDP)	60.1	58.0	58.2	61.2	60.3	58.9
Real effective exchange rate (annual average, percentage change)	-1.3	0.9	10.9	4.6	...	...
Terms of trade (percentage change)	-1.9	0.2	7.0	10.7	-0.9	-0.9
Real per capita GDP (percentage change)	2.1	2.6	2.0	2.5	3.3	3.5
GDP at market prices (in billions of Pakistani rupees)	22,386	25,169	27,443	29,103	31,862	35,390
GDP at market prices (in billions of U.S. dollars)	231.2	244.4	270.6	279.4	...	...

Sources: Pakistani authorities; World Bank; and IMF staff estimates and projections.

1/ Fiscal year ends June 30.

2/ Including changes in inventories

3/ Excluding gold and foreign currency deposits of commercial banks held with the State Bank of Pakistan.

4/ Excludes one-off transactions, including asset sales.